کتاب: دروس العبادۃ　　مؤلف: مولانا شاہ فیصل بشاوری

صفحات: ۴۴۸　　قیمت: درج نہیں　　ناشر: فیصل کتب خانہ محلہ جنگی

فقہ حنفی سب سے قدیم اور بنیادی فقہ ہے اگرچہ فقہ کی تاریخ بہت ہی قدیم ہے مگر فقہ حنفی وہ فقہ ہے جو سب سے پہلے مدون ہوا ہے اور دوسرے فقہوں کیلئے ایک بنیاد اور اساس کی حیثیت رکھتا ہے۔ زمانہ قدیم سے ارباب علم وفقہ اس کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں، اور مختلف نہوج پر اس علم کی تصنیفی اور تالیفی شکل وصورت میں خدمت کی گئی چھوٹے بڑے مختصر اور مفصل انداز میں کتابیں شائع ہوئیں۔

حضرت مولانا شاہ فیصل بشاوری کی کتاب ''دروس العبادۃ'' اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے، فاضل مؤلف علامہ وھبہ زحیلی کی کتاب ''الفقہ الاسلامی وادلتہ'' کے طرز پر عبارات خمسہ یعنی طہارت، صلوٰۃ، زکوٰۃ، صوم اور حج کے متعلق شستہ وشگفتہ انداز بیان اور عام فہم عربی زبان میں مسائل کو جمع کیا آپ مدظلہ نے اس کتاب میں طلبہ کرام کی آسانی کیلئے صرف مذہب حنفی کو ذکر کیا البتہ جہاں علماء احناف میں اختلاف تھا اس کو ذکر کرنے کے بعد راجح قول کی نشاندہی بھی کردی فیصل کتب خانہ نے اس کتاب کو متوسط زرد کاغذ پر لمونیشن جلد میں شائع کیا۔ کتاب پر صدر الوفاق المدارس العربیہ شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب شیخ الحدیث حضرت مولانا حسن جان شہیدؒ اور حضرت العلامہ مولانا مفتی نظام الدین شامیزئیؒ کے تقاریظ نے کتاب پر اعتماد کو اور بھی بڑھادیا۔

بقیہ صفحہ ۶۶ سے:

(دارالعلوم کے شب و روز)

حضرت مولانا مدظلہ کے دیگر اسفار: حضرت مولانا مدظلہ ۱۲ رمئی کو ترناب ضلع چارسدہ میں جامعہ مدنیہ کے دینی تقریب میں شرکت کی اور نماز جمعہ سے قبل ایک بڑے اجتماع سے خطاب کیا۔ اس ادارہ کو علاقہ کے روحانی رہنما دارالعلوم حقانیہ کے فاضل مولانا حزب اللہ جان حقانی چلارہے ہیں۔ یہاں آپ نے مولانا محمد اسرار حقانی متعلم جامعہ حقانیہ کے ادارہ مدرسہ البنات کی نئی بلڈنگ کا افتتاح کیا۔ اسی دن آپ نے بعد از نماز عصر جامعہ حقانیہ کے فاضل مولانا شیخ الحدیث محمد ادریس حقانی کے ہاں عمرزئی میں انکے والد مولانا عبدالحق مرحوم کی تعزیت کی۔ عمرزئی خاندان کے مولانا قاضی فضل منان جو حقانیہ کے اولین فضلاء میں سے ہیں، کی عیادت کی۔ شام کو آپ نے تخت بھائی جاکر دارالعلوم کے ایک جید فاضل مولانا عبدالحکیم حقانی کی وفات پر ان کے والد مولانا عبدالرحمٰن حقانی کیلئے اظہار تعزیت اور حاضرین سے مختصر خطاب کیا۔

۵ رمئی کو حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے پشاور کے قریب موضع سردار گڑھی میں جمعیۃ علماء اسلام کے علماء کنونشن میں شرکت کی جس میں ضلع پشاور کے سرکردہ علماء اور فضلاء حقانیہ شریک تھے۔ یہاں آپ نے مولانا محمد سعید حقانی کے قائم کردہ ادارہ دارالعلوم سعیدیہ کے جلسہ دستار بندی سے خطاب کیا اور دستار بندی فرمائی۔